© rasailojaraid.com

افیون بتایا تو اس کے مبادی ومسلمات کا یہ منطقی نتیجہ تھا لیکن مدعیانِ تجدید کو کیا کہا جائے جو "ان الذین لا یرجون لقاءنا ورضوا بالحیوۃ الدنیا واطمأنوا بہا والذین ہم عن آیاتنا غافلون ۔ اولٰئک مأواہم النار بما کانوا یکسبون" پر ایمان کے مدعی ہیں مگر اس حقیقتِ حقہ کے عملی تحقق کا جو ذریعہ ہے اُسے "چینا بیگم" سے تعبیر کرکے اپنی "بلندیٔ ذوق" کے ساتھ ساتھ اس عقیدت کا بھی غیر شعوری طور پر اظہار کرتے ہیں جو اُنھیں مارکس اور لینن کے ساتھ ہے۔

اگر تاریخ کا مزید تتبع وتفحص کیا جائے تو بعد کے مجددین ملت کے تجدیدی کاموں کی نوعیت بھی متعین ہوسکتی ہے مگر خوفِ تطویل اس بحث کو تکمیل تک پہنچانے سے مانع ہے۔ یہ ہے اسلام کا فلسفہ تاریخ جس کی اساس حدیث مجدد دین ملت ہے کہ

"ان اللہ عزوجل یبعث لہذہ الامۃ علی رأس کل مأئۃ سنۃ من یجدد لہا دینہا"

اور جسے مدعیانِ فلسفہ تجدید نے باوصف دعوائے اجتہاد وتحقیق اس بے دردی سے نظر انداز کیا ہے جس کی توقع کم از کم اسلامی فرقوں میں سے تو کسی سے ہو نہیں سکتی۔

۳۔ اسلام کا فلسفہ تاریخ اور مفکرینِ اُمت کا اجماع

سطورِ گذشتہ میں اسلامی تاریخ کے فلسفہ کی تاریخ اسلام کی سطحی وزیر سطحی تحریکوں کی روشنی میں توضیح کی گئی ہے لیکن یہ اندازِ فکر نیا نہیں ہے۔ عام مفکرین ملت نے اس کی صحت وثاقت پر مہر توثیق ثبت فرمائی ہے۔ صدرِ اول میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابی علقمہؒ بعد کے بزرگوں میں شراحیل بن یزید المعافری، سعید بن ابی ایوب، ابن وھب، سلیمان بن داؤد المہری اور امام ابو داؤد سجستانی رحمہم اللہ اور وہ بے شمار بزرگانِ کرام جن سے ان حضرات نے حدیث مجدد دین ملت کو روایت کیا، اسلامی تاریخ کے فلسفہ کو کچھ اسی انداز میں سمجھتے تھے۔ یہ پہلی تین صدیوں کے بزرگ ہیں تیسری صدی میں خصوصیت کے ساتھ امام احمد بن حنبل کا ذکر ضروری ہے۔ حافظ ابن عساکر نے تبیین صفحہ ۵۱ میں ان کا قول نقل فرمایا ہے

"قال احمد بن حنبل فکان فی المائۃ الاولی عمر بن عبدالعزیز وفی المائۃ الثانیۃ الشافعی"

"احمد بن حنبل فرماتے تھے پس پہلی صدی میں عمر بن عبدالعزیزؒ اور دوسری صدی میں شافعی معلم ومجدد دین تھے"

امام احمد بن حنبل کا سال وفات سنہ ۲۴۱ھ اور امام ابی داؤد سجستانی کا سال وفات سنہ ۲۷۵ھ ہے یہ دونوں بزرگ تیسری صدی سے تعلق رکھتے ہیں مگر چوتھی صدی میں بھی یہی اندازِ فکر جاری رہا۔ حافظ ابن عساکر نے امام ابی سہل الصعلوکی (المتوفی سنہ ۳۶۹ھ) یا امام ابی بکر اسمٰعیلی (المتوفی سنہ ۳۹۶ھ) کا قول نقل کیا ہے۔

"اعاد اللہ تعالیٰ ہذا الدین بعد ما ذھب یعنی اکثرہ باحمد بن حنبل وابی الحسن الاشعری وابی نعیم الاستراآبادی"

"اللہ تعالیٰ نے اس دین کو پھر سے لوٹایا بعد اس کے کہ اکثر اس کا جاتا رہا تھا، احمد بن حنبل اور ابی الحسن الاشعری اور

© rasailojaraid.com